بروزجمعرات مورخہ12 / مئی 2016ء بوقت شام(04:00)بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی
ترتیب کارروائی۔

۱۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔
۲۔ وقفہ سوالات۔
(علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے)
۳۔ غیرسر کاری کارروائی۔

(I) **قرارداد نمبر 98 منجانب :۔انجینئر زمرک خان اچکزئی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔**
ہر گاہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے۔کہ کوالٹی 2007میں صدارتی سکالرشپ پروگرام جبکہ 2011 ایجوکیشن پروجیکٹ کے تحت سال

میں وزیر اعظیم سکالرشپ پروگرامز ان طلباء کے لیئے شروع کئے گئے ۔ جو ملک کے دیگر صوبوں میں تعلیمی اخراجات برداشت کرنے سے قاصرتھے ۔ تاکہ وہ سرکاری اخراجات پر اپنی تعلیم حاصل کرسکیں ۔لیکن بعداز اں نا معلوم وجوہات کی بنا ء پر مذکورہ پروگرامز بندکردیئے گئے ۔ جس کی وجہ سے
سینکڑوں طلباء اپنی تعلیم جاری رکھنے سے محروم ہوگئے ہیں۔
لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے ۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے۔ کہ وہ با لترتیب کوالٹی ایجوکیشن پروجیکٹ کے تحت صدارتی اور وزیر اعظیم سکالر شپ پروگرام بحال کرنے کے ساتھ ساتھ ان کو مذید وسعت دی جائے۔ تاکہ صوبہ کے پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے ہونہار طلباء زیادہ سے زیادہ استعفادہ حاصل کرنے کے متحمل ہوسکیں۔
(II) **قرارداد نمبر99منجانب :۔مولانا عبدالو اسع ،قائدحزب اختلاف ، بلوچستان صوبائی اسمبلی ۔**
ہرگاہ کہ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ کہ دنیا کے تمام اقوام اور ممالک سائنس اور ٹیکنالوجی کے علم کے ذریعے ہی سے ترقی وکامرانی کے معراج کو پہنچی ہیں۔ لیکن صوبہ میں علم و تعلیم پر ابتک کوئی خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی ہے جسکی وجہ سے صوبہ کے طلباء وطالبات کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے ملک کے دیگر صوبوں خصوصاَ پنجاب کے تعلیمی اداروں میں داخلہ لینا پڑتا ہے ۔ چونکہ صوبہ کی اکثریت غریب آبادی پر مشتمل ہے۔ اسلئے وہ صوبہ پنجاب کے تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تعلیم کے حصول میں داخلہ لینے سے محروم رہ جاتے ہیں ۔
لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ صوبہ پنجاب کے تعلیمی اداروں میں صوبہ کیلئے مختص کردہ نشستوں میں اضافہ کی جائے ۔ تاکہ صوبہ کے ہونہار غریب طلباء بھی داخلہ لینے کے متحمل ہو سکیں ۔ اوراُن میں پائی جانی والی بے چینی اور احساس محرومی کے خاتمہ کا ازالہ بھی ممکن ہوسکے۔
مشترکہ قرارداد نمبر101منجانب :۔ ڈاکٹر رقیہ سعیدہاشمی ،محترمہ کشور احمد جتک ، محترمہ (III) ثمینہ خان ،

محترمہ سپوژ مئی اچکزئی ، محترمہ معصومہ حیات ، محترمہ راحت جمالی، محترمہ یاسمین لہڑی،

ڈاکٹر شمع اسحاق بلوچ ، محترمہ شاہدہ روف ، محترمہ عارفہ صدیق، اورمحترمہ حسن بانورخشانی ،اراکین صوبائی اسمبلی۔

ہر گاہ کہ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ صوبہ بلوچستان جو رقبہ کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا پسماند ہ اوردوردراز علاقوں پر محیط
ہے۔ نیز عوام کی بیشتر آبادی پسماندگی اور غربت کا شکار ہے ۔دوسری جانب ماہ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے۔ اس طرح یہ حکومت کی بنیادی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ صوبہ کے غریب عوام کو اس مقدس اور بابرکت ماہ میں ریلیف فراہم کرنے کیلئے مفت رمضان ریلیف پیکیج دے۔
لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے ۔ کہ وہ صوبہ کے غریب عوام کیلئے مفت رمضان ریلیف پیکیج کے اہتمام کو یقینی بنائے تاکہ صوبہ کے غریب عوام اس سے مستفید ہوسکیں۔
کوئٹہ سیکرٹری
مورخہ /12مئی 2016ء بلوچستان صوبائی اسمبلی